از عدالتِ عظمی

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

نندلال رائے گر

تاریخ فیصلہ: 16 اپریل 1996

[کے راما سوامی اور ایس پی بھروچا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ریکارڈ بنانے پر سروس سے برخاستگی - ملازم کی طرف سے اس اعلان کے لیے دائر دعویٰ کہ برخاستگی کا حکم غیر قانونی تھا - حد بندی - برخاستگی کی تاریخ سے چلے گا - مجرم ملازم حد کی مدت کے اندر علاج کا فائدہ نہیں اٹھا رہا ہے - اس کے لیے یہ چیلنج کرنے کے لیے کھلا نہیں کہ حکم قواعد کی خلاف ورزی تھا - نہ ہی وہ حکم کو نظر انداز کر سکتا تھا اور پھر اپنی مرضی کے کسی بھی وقت دعویٰ دائر کر سکتا تھا۔ حد بندی ایکٹ، 1963 - آرٹیکل 113۔

ریاست مدھیہ پردیش بنام سید قمر الی، [1967] ایس ایل آر 228؛ قابل اطلاق نہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2914، سال 1986۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایس اے نمبر 117، سال 1985 میں راجستھان عدالت عالیہ کے 11.12.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے کے آر چودھری، سی وی سبّاراؤ اور وائی پی مہنجن۔

مدعاعلیہ کے لیے ایم۔ اے کرشنا مورتی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

جواب دہندہ، راجستھان میں ٹیلی فون ڈیپارٹمنٹ میں اکاؤنٹنٹ کے طور پر کام کرتے ہوئے ریکارڈ بنانے کا الزام عائد کیا گیا اور اسے 9 مئی 1973 کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ محکمہ جاتی اپیلوں کو مسترد کرنے کے بعد، انہوں نے 1980 میں دعویٰ دائر کیا جس میں یہ اعلان کیا گیا کہ ان کی برطرفی کا حکم غیر قانونی تھا۔ اپیل گزاروں نے دیگر ان کے علاوہ حد کو عذرات میں سے ایک کے طور پر لیا ہے۔ ٹرائل جج نے حدود کی بنیاد پر دعویٰ خارج کرتے ہوئے یہ نتائج درج کیے تھے کہ قواعد کے تحت زیر غور انکوائری مناسب طریقے سے نہیں کی گئی تھی اور اس لیے اسے ملازمت سے برخاست کرنا قانونی طور پر درست نہیں تھا۔ مدعاعلیہ نے اپیل میں معاملہ اٹھایا۔ اپیلٹ کورٹ نے اس حکم کو کالعدم قرار دے دیا جس کی دوسری اپیل میں تصدیق ہوئی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

صرف سوال یہ ہے کہ کیا دعویٰ حد کے اندر رہے؟ حد بندی قانون، 1963 کے آرٹیکل 113 میں تین سال کا تعین کیا گیا ہے جب حق کو نافذ کرنے کے مقصد سے مقدمہ کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ مقدمہ کرنے کا حق مدعاعلیہ کو 9 مئی 1973 کو حاصل ہوا تھا اور محکمہ جاتی اپیل کو مسترد کرنے کی تاریخ 26 اگست 1974 ہے، اس لیے بعد کی تاریخ حد فراہم کرے گی اور اس تاریخ کو سمجھا جائے گا جس سے حد بندی کا عمل شروع ہوا، یعنی 26۔ اگست 1974۔ ایک بار جب حد اپنے مقررہ وقت پر چلنا شروع کر دیتی ہے، اس تاریخ سے تین سال کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر، مدعاعلیہ کو علاج طلب کرنے کا حق

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

تاریخ انقضا ہو جاتا ہے۔ عدالت عالیہ نے اس نتیجے پر اپیلٹ کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے کہ ابتدا سے ہی برخاستگی کا ڈگری قانون کے مطابق نہیں دیا گیا تھا اور چونکہ مدعاعلیہ نے ٹرائل کورٹ کے ذریعے درج کردہ ان نتائج کے خلاف کوئی اعتراض دائر نہیں کیا تھا، اس لیے اس کے لیے بحالی کے ڈگری نامے پر اعتراض کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہو گا۔ ہمیں عدالت عالیہ یا اپیلٹ کورٹ کے استدلال میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ ریاست مدھیہ پردیش بنام سید قمر الی، [1967] ایس ایل آر 228 میں اس عدالت نے پیراگراف 20 میں مؤقف اختیار کیا تھا، جس پر مدعاعلیہ کے معروف وکیل نے بھروسہ کیا تھا، کہ ایک بار جب منسوخی کے حکم کا کوئی قانونی وجود نہیں پایا جاتا ہے، تو مدعاعلیہ کے لیے یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ عدالت کے ذریعے احکامات کو کالعدم قرار دے۔ یہ دیکھا جائے گا کہ اس معاملے میں مدعا علیہ پر جرم کے لیے مقدمہ چلایا گیا اور اسے میرٹ پر بری کر دیا گیا۔ برخاستگی کا حکم اسی بدعملی پر مبنی تھا جو استغاثہ کا موضوع تھا۔ چونکہ اس میں مدعاعلیہ کو میرٹ کی بنیاد پر بری کر دیا گیا تھا، اس لیے مدعاعلیہ کو ملازمت سے برخاست کرنے کی کوئی بنیاد نہیں تھی۔ ان حالات میں، حکم کو غیر موجود سمجھا جاتا تھا اور اس لیے یہ قرار دیا گیا کہ اسے برخاستگی کے حکم کو کالعدم قرار دینے کے لیے علیحدہ دعویٰ دائر کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ مذکورہ فیصلے کے تناسب کا اس معاملے میں حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہوتا ہے جہاں محکمہ جاتی انکوائری کی گئی تھی اور اس نے قواعد کے تحت فراہم کردہ بدعملی ارتکاب کیا تھا۔ اس لیے یہ حد سروس سے برخاست ہونے کی تاریخ سے چلنا شروع ہو جائے گی۔ اگر برخاست شدہ مجرم ملازم حد کے اندر برخاستگی کے حکم کا الزام لگا کر علاج کا فائدہ نہیں اٹھاتا ہے، تو اس کے لیے اس مقدمے میں چیلنج کرنا کھلا نہیں ہوگا کہ برخاستگی کا حکم قواعد کی خلاف ورزی ہے، کہ وہ حکم کو نظر انداز کر سکتا ہے اور پھر اپنی مرضی سے کسی بھی وقت دعویٰ دائر کر سکتا ہے۔ اگر اس دلیل کو قبول کر لیا جائے تو اس کے چونکا دینے والے نتائج سامنے آئیں گے۔ ان حالات میں، اس عدالت کا یہ ارادہ نہیں تھا کہ مناسب تفتیش کے بعد برخاستگی کے معاملے میں بھی اور جہاں حکم کو حتمی ہونے دیا جائے، اسے مجرم ملازم نظر انداز کر دے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

گا اور اس نے دلیل دی کہ حد اس کے لیے رکاوٹ نہیں ہے۔ مزید بر آں، اس عدالت کی طرف سے دی گئی تشریح پولیس ضابطے کے پیرا گراف 241 پر مبنی ہے۔ اس میں موجود تناسب کو اس صورت میں حقائق پر لاگو سمجھا جائے گا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے، لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

چونکہ اس عدالت کی طرف سے دی گئی عبوری ہدایات کے مطابق مدعاعلیہ کو بحال کر دیا گیا ہے، اس لیے اس کی ملازمت میں جاری رہنے کے دوران اسے ادا کی گئی تنخواہ وصول نہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document